



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ 2001 SINDH ORDINANCE NO.X OF 2001

سندھ پرائیویٹ میڈیکل ایجوکیشن انسٹیٹوشنز (ریگولیشنز اینڈ
کنٹرول) (ترمیم) آرڈیننس، 2001

THE SINDH PRIVATE MEDICAL EDUCATION INSTITUTIONS (REGULATION AND CONTROL) ORDINANCE, 2001

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 2001 کے لمبے عنوان کی ترمیم

Amendment of long title of Sindh Ordinance no. V of 2001

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ 2001 SINDH ORDINANCE NO.X OF 2001

سندھ پرائیویٹ میڈیکل ایجوکیشن
انسٹیٹوشنز (ریگولیشنز اینڈ کنٹرول)
(ترمیم) آرڈیننس، 2001

**THE SINDH PRIVATE
MEDICAL EDUCATION
INSTITUTIONS
(REGULATION AND
CONTROL) ORDINANCE, 2001**

تمہید (Preamble)

[7 فروری 2001]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ پرائیویٹ میڈیکل ایجوکیشن انسٹیٹوشنز (ریگولیشن اور کنٹرول) آرڈیننس میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ پرائیویٹ میڈیکل ایجوکیشن انسٹیٹوشنز (ریگولیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس، 2001 میں ترمیم کرنا مقصود ہے؛

مختصر عنوان اور
شروعات
Short title and
commencement

سندھ آرڈیننس نمبر V
مجریہ 2001 کے لمبے
عنوان کی ترمیم
Amendment of long
title of Sindh
Ordinance no. V of
2001

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔
جیسا کہ 14 اکتوبر والے اعلان اور 14 اکتوبر
1999 پر جاری کئے پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر
1 مجریہ 1999 کے تحت صوبائی اسمبلی معطل ہے؛
اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ
صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛
لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پروویزنل
کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کے
پروویزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9 اور اس
سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار
لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل
آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے:

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ پرائیویٹ میڈیکل
ایجوکیشن انسٹیٹوشنز (ریگولیشن اینڈ کنٹرول)
ترمیم آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2. سندھ پرائیویٹ میڈیکل ایجوکیشن انسٹیٹوشنز

آرڈیننس، 2001 (ریگولیشن اینڈ کنٹرول)
آرڈیننس، 2001 میں بطور لمبے عنوان کے
الفاظ ”کچھ اداروں“ کے الفاظ کی جگہ ”میڈیکل
کی تعلیم دینے والے ادارے“ لکھا جائے گا اور
ان کو ہمیشہ کے لئے متبادل سمجھا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے
لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔